پاکستان Web Tv | The Patriot | روز نیوز | پاکستان | نیا رُخ پاکستان | نوائے نوابشاہ | ایکشن | پاک وطن

Sunday پاکستان سنڈے سپیشل

کینولا.....ضرر رساں کیڑوں کا انسداد

نوید عصمت کاہلوں

اس کی فصل پر حملہ آور ہونے والے نقصان دہ کیڑوں میں ٹوکا امریکن سنڈی، لشکری سنڈی، سست تیلہ اور دیمک شامل ہیں

محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے لیوفینیوران 50 ای سی بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں

غذائی اجناس میں روغندار اجناس کی بہت اہمیت ہے۔ روغندار اجناس سے حاصل ہونے والا تیل کھانا پکانے کے علاوہ بہت سی دوسری مصنوعات اور گھریلو ضروریات میں استعمال ہو رہا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ جیلدار فصلوں کی کاشت کو فروغ دیا جائے تاکہ درآمد پر انحصار کم کر کے قیمتی زرمبادلہ بچایا جاسکے۔ کینولا یا میٹھی سرسوں پر مختلف اقسام کے ضرر رساں کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں جن کا بروقت انسداد بہت ضروری ہے۔ کینولا کی فصل پر حملہ آور ہونے والے ضرر رساں کیڑوں میں ٹوکا، امریکن سنڈی، لشکری سنڈی، سست تیلہ اور دیمک شامل ہیں۔ ٹوکا کا رنگ مٹیالا، جسم مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا ہوا نظر آتا ہے۔ بچے اور بالغ روغندار اجناس کے اُگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔ کھیت کو ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ ٹوکا کے کیمیائی انسداد کیلئے محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ امریکن سنڈی بعض اوقات کینولا کی فصل پر حملہ آور ہوتی ہے اور اس کی سنڈیاں کینولا کی فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ سنڈیاں سبزی مائل ہوتی ہیں اور ان سنڈیوں کے جسم پر لمبائی کے رُخ سیاہ بھورے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ امریکن سنڈی کی مادہ سفیدی مائل پیلے رنگ کے انڈے علیحدہ علیحدہ اور پودوں کے نرم حصوں پر دیتی ہے۔ انڈوں سے سنڈیاں نکلنے کے بعد سنڈیاں کینولا کے پتوں کو کھاتی ہیں۔ مکمل سنڈی پھول سے باہر نکل آتی ہے اور زمین میں کویا بناتی ہے۔ سال میں اس کی 8 نسلیں ہوتی ہیں۔ اگرچہ یہ کیڑا دوسرے پودوں مثلاً مٹر، ٹماٹر اور بھنڈی وغیرہ کو ترجیح دیتا ہے لیکن بعض اوقات کینولا پر اس کا حملہ شدید ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ اس کے انسداد کیلئے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ روشنی کے پھندے لگائیں۔ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے ایمامیکٹن بینزوییٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا سپائنوسیڈ 240 ایس سی بحساب 60 ملی لٹر فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ لشکری سنڈیاں ابتدائی حالت میں سفید رنگ کی ہوتی ہیں جو بعد میں سبز رنگ میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ پروانے پیلے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کے پروں پر آڑھی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں۔ مئی سے فروری تک ان کی تعداد نسبتاً کم ہوتی ہے جبکہ مارچ میں تعداد بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ موسم بہار میں درجہ حرارت بڑھنے کے دوران ان کی تعداد بڑھتی رہتی ہے۔ مادہ گچھوں کی شکل میں علیحدہ، خشک تازہ پتوں یا زمین پر انڈے دیتی ہے۔ سنڈیاں گروپ کی صورت میں فصل کو کھاتی ہیں۔ لشکری سنڈی کا کویا زمین میں خشک پتوں کے نیچے پایا جاتا ہے۔ لشکری سنڈی کی سال میں بہت سی نسلیں ہوتی ہیں۔ اس کیڑے کی سنڈی نقصان پہنچاتی ہے۔ سنڈیاں ابتدائی مراحل میں نرم پتوں اور پودے کے شگوفوں کو کھاتی ہیں۔ بعدازاں یہ سنڈیاں پرانے پتوں کو بھی کھا جاتی ہیں۔ حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہو سکیں اور ان کھائیوں میں زہر پاشی کا عمل کیا جائے یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے۔ لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ زمین میں چھپے ہوئے کویوں کو تلف کریں۔ شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں اس وقت سنڈیوں کا انسداد زیادہ موثر اور کم خرچ ہوتا ہے۔ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے لیوفینیوران 50 ای سی بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ سرسوں کا سست تیلا تمام روغندار اجناس پر حملہ کرتا ہے خصوصاً کینولا، توریا، رایا اور تارا میرا پر اس کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ بالغ اور بچے دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کے بالغ سبزی مائل سیاہ ہوتے ہیں۔ یہ کیڑے گچھوں کی شکل میں پودے کے مختلف حصوں یعنی شگوفوں، پھول، پتوں اور تنوں پر چمٹے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بعض اقسام کا رنگ کالا ہوتا ہے۔ دسمبر سے مارچ تک یہ کیڑا بہت زیادہ تعداد میں ملتا ہے۔ مادہ 26 سے 123 بچوں کو جنم دیتی ہے۔ یہ کیڑے بہت تیزی سے نشوونما پاتے ہیں اور 7 سے 10 دن میں بالغ ہو جاتے ہیں۔ ابر آلود اور سردی کا موسم اس کی نشوونما کے لیے سودمند ہے۔ ایک سال میں اس کی 45 نسلیں ہوتی ہیں۔ سست تیلے کے بالغ اور بچے دونوں پتوں، تنوں، شگوفوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔ پتے پچڑ مڑ ہو کر پھول اور پھلیاں بنانے میں ناکام ہو جاتے ہیں جس سے حملہ شدہ پھلیوں میں صحت مند بیج نہیں بنتا۔ علاوہ ازیں اس کے جسم سے خارج کیے ہوئے لیس دار میٹھے رس کی وجہ سے پتوں پر سیاہ اُلّی لگ جاتی ہے جس سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے کی نشوونما پر بُرا اثر پڑتا ہے جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ مفید کیڑوں خاص طور پر پھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل یا کرائی سو پرلا کی حوصلہ افزائی کریں۔ امیڈا کلوپرڈ 20 فیصد ایس ایل بحساب 100 ملی لٹر یا تھائیامیتھوکسام 10 فیصد اے ایس بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ دیمک چیونٹی سے مشابہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے جس میں کارکن، سپاہی، ملکہ اور بادشاہ ہوتے ہیں۔ بارش کے موسم میں جب موسمی حالات سازگار ہوتے ہیں نر اور مادہ اپنے آبائی گھر چھوڑ کر اڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ پر جھڑنے سے پہلے جفتی کرتے ہیں اور زمین میں مناسب جگہ بنا کر مادہ انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔ موسم گرما میں انڈوں سے ایک ہفتہ بعد بچے نکل آتے ہیں۔ یہ بچے بالغ ہو کر سپاہی یا کارکن کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ مادہ اپنے 6 سے 9 سالہ دوران زندگی میں لاکھوں کی تعداد میں انڈے دیتی ہے۔ یہ کیڑا پودوں کے زیرِ زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے جس سے حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔ کھیتوں میں کچی گوبر کی کھاد استعمال نہ کریں۔ بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہو جاتا ہے۔ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے کلور پائری فاس 40 فیصد ایس سی بحساب 1.5 سے 2 لٹر یا فپرونل 500 ملی لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔